39730 ـ کئی بار عمرہ کیا لیکن بال نہ کاٹنے والی عورت کا حکم کیا ہے ؟

سوال

ایک عورت نے کئی عمرے کیے لیکن اس نے اپنے بال نہیں کٹوائے، اور اس کے بعد عمرہ کیا تو بال کٹوائے، کیا جس عمرہ میں اس نے بال نہیں کٹوائے اس میں اس پر کچھ لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس کسی نے بھی حج یا عمرہ کے واجبات میں سے کوئی ایك واجب چھوڑا مثلا سر منڈانا، یا بال چھوٹے کروانا، تو علماء کرام کے ہاں اس پر فدیہ (دم) لازم آتا ہے، جو مکہ میں ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین میں تقسیم کیا جائیگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے ایك شخص کے متعلق دریافت کیا گیا کہ اس نے بھول کر یا جہالت کی بنا پر سر نہ منڈوایا اور نہ ہی سر کے بال چھوٹے کروائے تو اس کے عمرہ کا حکم کیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اس کا عمرہ صحیح ہے چاہے اس نے سر نہیں منڈوایا یا بال چھوٹے نہیں کروائے، کیونکہ بال منڈانے یا چھوٹے کروانا عمرہ کے ارکان میں شامل نہیں ہوتا، بلکہ یہ تو عمرہ کے واجبات میں سے ہے، اور جب انسان بھول کر واجب چھوڑ دے تو جب اسے یاد آئے وہ سر منڈا لے، لیکن اگر وقت گزر جائے تو پھر وہ مکہ میں ایك بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے، اور اس حالت میں جبکہ وہ بھول کر یا جہالت کی بنا پر ایسا کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں " ا هـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (22 / 466) 1000 .

اور شیخ رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال بھی کیا گیا:

ایك شخص نے طواف اور سعی کر لی اور نہ تو بال منڈائے اور نہ ہی چھوٹے کروائے اور حلال ہو گیا پھر اس نے احرام کا حج باندھ لیا تو اس شخص پر کیا لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ وہ متمتع ہی ہے، لیکن سر نہ منڈانے یا بال چھوٹے نہ کروانے کی بنا پر اس پر فدیہ لازم آتا ہے، کیونکہ فقھاء کے مشہور یہی ہے کہ جس نے واجب کو ترک کر دیا تو اس پر فدیہ لازم آتا ہے، اس لیے اگر وہ صاحب استطاعت اور مالدار ہے تو مکہ میں ایك بکرا بطور فدیہ ذبح کر کے مکمل گوشت مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے.

اور اگر اس میں اس کی استطاعت نہ ہو تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی، لیکن اس کا حج تمتع ہی ہے، اس لیے کہ اس نے حج تمتع کی نیت کی تھی. اھـ.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (22 / 468) 1004 .

واللہ اعلم .